اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**وہابی اسمعیلی نجدی وتیمی ساجد خان کی دجل وفریب اور اپنے اکابرین کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عیاری، مکاری اور دھوکہ بازی سے پر کتاب کا محقق، مدلل والزامی جواب:**

# ”بہجۃ الاسرار اور مجہولین و معاندین“

## بجواب بہجۃ الاسرار اور مؤیدین


**مولف**

اسامہ رضوی عفی عنہ



ادارہ تحفظ عقائد اہل سنت

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم اما بعد:

استاذ محترم ابو حامد رضوی زید شرفہ کی ضربات قاہرہ نے وہابیت اسمعیلیت دیوبندیت میں وہ کھلبلی مچائی ہے کہ وہابیت پہلے سے بھی زیادہ اپنے ہی گھر کے اصولوں کو تباہ و برباد کر کے ایسے ایسے اقرار کر رہی ہے کہ جس سے وہ مزید اپنی موت آپ مرنے کے ساتھ ساتھ دفن بھی ہو رہی ہے۔ ابھی کچھ دیر پہلے ایک دوست نے ایک ٹائٹل پیج اور ایک صفحہ بھیجا جو استاذ محترم کی بہت زبردست کتاب ''بہجۃ الاسرار اور مخالفین'' کے جواب میں لکھی جانے والی کتاب کا بتایا جا رہا ہے۔ مکمل کتاب جب آئے گی تو معلوم ہو گا کہ وہابیہ اسمعیلیہ نے یہ کتاب لکھ کر مزید کتنی ذلت ورسوائی اٹھائی ہے۔ اور اپنے اکابرین کو مزید ذلیل کروایا ہے اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ہی گھر کے اصولوں کا کیسا بیڑا غرق کیا ہے۔ کیونکہ استاذ محترم زید شرفہ نے خود وہابیہ اسمعیلیہ ہی کے اصولوں سے جواب دیا ہے اور انہی کے علماء کے حوالے بھی ساتھ ساتھ بیان فرمائے ہیں اور بالخصوص خود ساجد خان کے اصول اور ان اصولوں کے مطابق جواب کا مطالبہ تو آپ پہلے ہی اپنی لاجواب کتاب ''حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی'' میں کر چکے ہیں۔ اگر وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کو جواب دینے کا شوق چڑھا ہی ہے تو خود وہابی اسمعیلی دیوبندی کے اصولوں کو سامنے رکھ کر جواب دیں اور پھر دیکھیں کہ اس لعنتی شکل والے (یہ الفاظ شجاع آبادی دیوبندی کے ہیں) نے وہابیہ اسمعیلیہ احمدیہ کی کیسی مٹی پلید کروائی ہے۔

''وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان کا اپنے ہی اصولوں سے راہ فرار''

کتاب کا جواب دینے کے لئے خود وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان نے ہی اصول بیان کئے ہیں جن کو کچھ ترمیم کے ساتھ استاذ محترم نے اپنی لاجواب کتاب حنفیت کے باغی میں بیان فرمادیئے ہیں

لہذا ہم وہیں سے یہ اصول بیان کر دیتے ہیں اور وہابیہ اسمعیلیہ اپنے ان اصولوں کو اپنے گلے کا طوق بناتے ہوئے انہی کے مطابق جواب دیں۔

**استاذ محترم ابو حامد رضوی صاحب زید شرفہ لکھتے ہیں:**

**(......اعلان واجب الاذعان......)**

بحمد اللہ ہم نے دلائل کے ساتھ جو ضربات قاہرہ وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان پر لگائی ہیں اس سے وہابی اسمعیلی دیوبندی تلملا اٹھے گا اور ان ضربات قاہرہ کا جواب دینے کی ناکام کوشش کرے گا۔ ہم تو خود کہتے ہیں کہ وہابی اسمعیلی ساجد خان ہمارے دلائل کا جواب بجائے گالیوں کے دلائل سے دے۔ لیکن وہابی اسمعیلی ساجد خان نے اپنی کتاب کا جواب دینے کے جو اصول بیان کئے ہیں ان کے مطابق جواب دے ورنہ جواب نہیں ایک ادھورا خواب سمجھا جائے گا۔ ہم کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ وہی اصول بیان کر دیتے ہیں اور وہابی اسمعیلی کو انہی کے مطابق جواب دینے کی غیرت دلاتے ہیں۔

**وہابی اسمعیلی ساجد خان لکھتا ہے:**

راقم الحروف کو بخوبی علم ہے کہ الحمد اللہ میری دیگر کتب کی طرح یہ کتاب بھی خرمن وہابیہ اسمعیلی پر بجلی بن کر گرے گی لہذا وہابی اسمعیلی اس کے جواب کیلئے بھی سر جوڑ کر بیٹھیں گے لہذا اگر کوئی ”وہابی اسمعیلی ٹیم“ اس کتاب کا جواب لکھنا چاہے تو وہ جواب واقعی جواب ہو! محض دجل وفریب، دھوکا دہی اور خیانت نہ ہو جیسا کہ اس سے پہلے اس کا مظاہرہ کیا گیا، **اس کتاب کے جواب میں کسی بھی تحریر کو اسی وقت جواب سمجھا جائے گا جب مندرجہ ذیل شرائط کے مطابق جواب لکھا جائے:**

**(۱) میں نے جو کچھ پیش کیا الزاما اور رد عمل کے طور پر پیش کیا لہذا اس کے جواب میں ہمارے**

**مسلک کے حوالہ جات ہر گز قابل احتجاج نہ ہوں گے، جو کچھ ہے ان کے اپنے گھر کا گند ہے، لہذا اسے اپنے گھر ہی سے صاف کروائیں!!**

(۲) وہابی اسمعیلی کہتے ہیں کہ فلاں ہمارے اکابر میں سے نہیں فلاں کا ذاتی تفرد ہے تو بالفرض کہیں ہمارے گھر کے حوالے دیئے بھی ہوں تو اپنے ان دو اصولوں کے تحت دینے پڑیں گے:

**نمبر ا...... حوالہ ہمارے اکابر کی مستند کتاب کا ہو۔ نمبر ۲......وہ ان کا ذاتی تفرد نہ ہو، بلکہ اسے مسلک کا اتفاقی موقف ثابت کرنا ہوگا۔**

**(۳)۔ میں نے جو کچھ پیش کیا، جتنے حوالے پیش کئے ان تمام حوالہ جات کو لفظ بلفظ اور اس پر جو تبصرہ کیا یا استدلال کیا اسے لفظ بلفظ اپنی کتاب میں شامل کر کے پھر جواب دیا جائے**، جیسا کہ میں نے ''اعلیٰ حضرت پر چالیس اعتراضات کے جوابات، حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی''(اور بہجۃ الاسرار اور مخالفین۔از ناقل) نامی کتاب کا جواب دیتے ہوئے کیا۔ چنانچہ کسی وہابی اسمعیلی کو یہ کتاب الگ سے پڑھنے کی ضرورت نہیں، میں نے اپنی کتاب ''حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی''( اور بہجۃ الاسرار اور مخالفین از ناقل ) میں اس کی عبارات لفظ بلفظ شامل کر دیں ہیں، **وہابیوں اسمعیلیوں کا یہ مکر ہے کہ وہ خلاصہ کے نام پر اپنا ایک تراشیدہ مفہوم بناتے ہیں یا اصولی حوالوں کو ہی گول کر کے پھر جواب دیتے ہیں یہ جواب ہر گز تصور نہیں ہوگا اور یہ اصول خود وہابی اسمعیلی ساجد خان کو بھی مسلم ہے۔۔**

(احمد رضا خان فاضل بریلوی حیات خدمات اور کارنامے، جلد اول، ص ۱۰۲۴، جمیعۃ وہابیہ اسمعیلیہ)

اگر وہابی اسمعیلی ساجد خان خود اپنے بتائے ہوئے اصولوں کے مطابق جواب نہیں دے گا تو اس کو جواب ہی نہیں سمجھا جائے گا بلکہ یہ کہا جائے گا کہ وہابی اسمعیلی ساجد خان نے اپنی بیوقوف عوام کو مزید بیوقوف بنایا ہے اور اپنی ذلت و رسوائی ختم کرنے کے لئے ایک ناکام کوشش کی ہے جس کا

اس کو کوئی فائدہ اسی کے اصولوں کے مطابق نہیں ہو گا۔

(ماخوذ حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی، جلد اول، ص۱۹، تحفظ عقائد اہل سنت پاکستان)

استاذ محترم نے وہابیہ اسمعیلیہ کا سب کچھ صرف اسی اقتباس میں ہی غرق کر دیا ہے وہابی اسمعیلی مر جائے گا مٹی ہو جائے مگر اپنے ان اصولوں کے مطابق جواب نہیں دے گا۔

قارئین: آپ نے استاذ محترم زید شرفہ کی کتابیں ملاحظہ فرمائی ہوں گی استاذ محترم نے متن بنا کر جواب دیا ہے اور ان کی عبارات نقل کی ہیں جیسا کہ وہابی اسمعیلی ساجد خان نے بیان کیا ہے لہذا وہابی اسمعیلی بھی اپنے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے متن بنا کر اور مکمل عبارت نقل کر کے اس کتاب کا جواب دیں۔

## "وہابی کالے ابو ایوب کے اصول اور وہابیہ کا راہ فرار"

وہابیہ اسمعیلیہ کے چند اصول مزید بیان کر دیتا ہوں ویسے تو استاذ محترم نے ٹائٹل پیج پر ہی لکھ دیا تھا کہ وہابی کے گھر کے اصولوں سے جواب دیا گیا ہے۔ لہذا اب وہابی اسمعیلی اپنے کالے ابو عیوب کے یہ اصول بھی دیکھ لے اور پھر جواب دے۔

**وہابی کالا ابو ایوب لکھتا ہے:**

اپنے جرائم کی طرف نظر کیجئے، اپنے گھر کو صاف کیجئے، بعد میں دوسرے کی طرف انگلی اٹھائیے

**مزید لکھتا ہے:**

جناب پہلے اپنے گھر کی گندگی کو صاف کریں اور ہماری طرف انگلی اٹھانا چھوڑ دیں۔

**مزید لکھتا ہے:**

اپنے گریباں میں جھانکیں اور اپنے گھر کا گند صاف کریں۔

(سفید و سیاہ پر ایک نظر، ص ۷۲، ۸۴، ۱۰۴، عالمی مجلس تحفظ اکابر دیوبند)

وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ اپنے گریباں میں جھانکیں اور اپنے گھر کا گند صاف کریں۔ ویسے جو کچھ استاذ محترم نے وہابیہ کے ساتھ کیا ہے اس سے تو لگتا نہیں کہ کبھی بھی زندگی میں یہ اپنے گھر کا گند دھو سکیں گے۔

**وہابی کالا ابوایوب مزید لکھتا ہے:**

اگر اوکاڑوی صاحب یا کوئی اور بریلوی اس کتاب پر کچھ کہنا چاہے، تو دلائل سے جواب دے۔ اپنے علماء کو غیر معتبر کہہ کر یا **خلط مبحث کے ذریعے جان چھڑانے کی کوشش نہ کی جائے**

(سفید و سیاہ پر ایک نظر، ص ۴۰، عالمی مجلس تحفظ اکابر دیوبند)

وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان یہ ایک صفحہ بھی بغیر خلط مبحث کے نہیں لکھ پایا تو بتائیں اس نے مکمل کتاب میں کیا کیا کیا ہو گا۔ وہابیہ اسمعیلیہ اپنے کالے کے اصول کو پلو میں باندھ لیں اور پھر جواب دیں۔

## "وہابی اسمعیلی دیوبندی سرفراز گکھڑوی کے اصولوں سے وہابیہ کا راہ فرار"

**وہابی اسمعیلی دیوبندی سرفراز گکھڑوی لکھتا ہے:**

وہ (دیوبندی قاضی شمس الدین از ناقل) سماع الموتی کے جواب میں بہت بری طرح ناکام ہوئے ہیں اور سماع الموتی میں سینکڑوں حوالوں سے نظر بچا کر کمال بزرگی کے پیش نظر صرف چند حوالوں کا جواب زیب قرطاس فرما کر، **اور کچھ ادھر ادھر کی غیر متعلق باتیں کر کے اور آخر میں بزرگانہ نصیحت فرما کر جواب سے فارغ الذمہ ہو گئے ہیں۔** (الشہاب المبین، ص ۱۱، مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ)

وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان کے اسی ایک صفحہ سے ہی اندازہ ہو رہا ہے کہ کس طرح اس نے اپنے گھر کے اصولوں کی دھجیاں بکھیری ہیں۔ گکھڑوی کہہ رہا ہے کہ ادھر ادھر کی غیر متعلق باتوں سے جواب نہیں ہوتا اور ان جناب ذلت مآب نے یہی کام کیا ہے۔ مزید وہابیہ

اسمعیلیہ دیوبندیہ اپنے باپ گکھڑوی کا مکمل اصول ذہن میں رکھ کر جواب دیں ورنہ ان کے اصولوں سے تو جواب ہی نہیں ہو گا

**وہابی اسمعیلی دیوبندی سرفراز مزید لکھتا ہے:**

محترم جناب قاضی صاحب نے کتاب سماع الموتی میں درج شدہ صدہا صریح حوالوں سے صرف چند کا انتخاب فرمایا ہے۔ اور بقیہ پر چپ سادھ لی ہے جو اس بات کا واضح تر قرینہ ہے کہ بقیہ سب حوالے درست اور استدلالات بالکل صحیح ہیں اور لاجواب ہیں ورنہ ان پر بھی ضرور گرفت کرتے۔

(الشہاب المبین، ص۱۱، مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ)

**وہابی اسمعیلی سرفراز گکھڑوی مزید لکھتا ہے:**

صرف دو چار حوالوں کا انتخاب کر کے اپنے حواریوں کو یہ باور کرادینا کہ جواب ہو گیا یا ہم جواب سے سرخرو ہو گئے ہیں کوئی معنی نہیں رکھتا۔ (باب جنت، ص۲۷۵، مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ)

**مزید لکھتا ہے:**

کسی بھی اہل علم سے یہ بات مخفی نہیں ہو سکتی کہ جب کوئی شخص کسی کتاب یا کسی مضمون کی تردید کرتا ہے تو بزعم خویش اس میں قابل مواخذہ سب باتوں کو ضرور ملحوظ رکھتا ہے جو باتیں قابل تردید ہوتی ہیں ان کی خوب دل کھول کر تردید کرتا ہے اور جو باتیں صحیح یا لاجواب ہوتی ہیں ان پر خاموشی اختیار کر لیتا ہے۔ (الشہاب المبین، ص۱۲، مکتبہ صفدریہ گوجرانوالہ)

یہ تینوں حوالے بھی وہابیہ اسمعیلیہ کے لئے موت سے کم نہیں ہیں لہذا ان کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہی جواب دیا جائے ورنہ گکھڑوی کے نزدیک تو وہابیہ اسمعیلیہ کا اقرار ہو گا کہ یہ سارے حوالے ٹھیک ہیں یا لاجواب ہیں۔ اور بحمد اللہ ہمیں یقین کامل ہے کہ ہمارے استاذ محترم کی کتاب لاجواب ہی رہے گی اور وہابیہ اسمعیلیہ اپنے اصولوں سے جواب نہیں دے سکیں گے۔ حوالے تو اور بھی ہیں

ابھی یہی کافی ہیں۔بقیہ کتاب آنے کے بعد بیان کئے جائیں گے۔

قارئین: بہر حال جو ٹائٹل اور ایک صفحہ ہمیں ملا ہے اسی ایک صفحہ کو دیکھ کر ہی اندازہ ہو گیا کہ وہابیت اسمعیلیت کو کیسی کیسی ضربات لگی ہیں اور کہاں کہاں لگی ہیں اور ان کو تکلیف کہاں کہاں ہو رہی ہے اور اس تکلیف کا علاج کہاں کہاں سے کروایا جارہا ہے۔

اس ٹائٹل پر دوست محمد نامی شخص کا نام لکھا ہوا ہے۔ ہمارے علم کے مطابق یہ کوئی اور نہیں ہے بلکہ وہابی اسمعیلی دیوبندی تیمی و نجدی ساجد خان ہی ہے جو مزید ذلت و رسوائی سے بچنے کے لئے اس نام کے پیچھے چھپنا چاہتا ہے۔(اگر ایسا نہیں ہے تو پھر وہابی اسمعیلی ساجد خان اس کتاب پر تقریظ لکھے اور اس کے حوالہ جات و مندرجات سے مکمل و کامل اتفاق کرے تاکہ جواب لکھنے میں بھی مزہ آئے اور اس کی ذلت و رسوائی میں بھی مزید اضافہ ہو اور اس کی علمیت اور اپنے ہی اصولوں کو غرق کرنا بھی معلوم ہو۔)اس نے ایک صفحہ میں وہابیت اسمعیلیت کا جو بیڑا غرق کیا ہے وہ ہم ابھی بتا دیتے ہیں اور بقیہ جب بھی کتاب آئے گی تو اس کا جواب دیا جائے گا۔

**وہابی اسمعیلی دیوبندی لکھتا ہے:** مکار و عیار کون؟اس بدزبان رضاخانی نے کتاب کا آغاز حمد و ثناء سے نہیں بلکہ گالیوں کی گردان سے کرتے ہوئے لکھا ہے: جھوٹ بولنا، دھوکہ دینا، عیاری، مکاری وفریب کاری وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کو ورثہ میں ملتی ہیں۔۔اپنے اکابرین کی طرح وہی عیاری، مکاری اور دھوکہ بازی کا بازار گرم۔۔۔وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان کی عیاری، مکاری اور دھوکہ بازی۔

(بہجۃ الاسرار اور مویدین،۔۔ادارہ تحفظ اہل السنۃ والجماعۃ)

وہابیہ اسمعیلیہ کی کتابیں پڑھ کر اس بات کا یقین کامل ہو جاتا ہے کہ انہوں نے اپنے وہابی دیوبندی اکابرین سے سوائے جھوٹ، عیاری، مکاری اور دھوکہ بازی کے اور کچھ بھی نہیں سیکھا جیسے وہ جھوٹے تھے ویسے ہی یہ بھی ہیں۔اس وہابی دیوبندی نے استاذ محترم کو ''بدزبان'' کہا یہ اس کا وہ

جھوٹ ہے جس کو یہ قیامت تک ثابت نہیں کر سکتا۔ اگر اس نے ان الفاظ کی وجہ سے بدزبان کہا ہے جو استاذ محترم نے لکھے ہیں تو پھر اس کے اپنے اکابرین سب سے بڑے بدزبان ہیں۔ (ایک بات ذہن میں رہے کہ استاذ محترم کی کتابیں الزام خصم پر بھی مشتمل ہوتی ہیں جیسا کہ اسی کتاب کے ٹائٹل پیج پر بھی لکھا ہوا ہے اور یہ اور اس طرح کے الفاظ خود وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ ہی کے ہیں جیسا کہ استاذ محترم نے اپنی لاجواب کتاب ''حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی'' کی ابتداء میں بیان فرمائے ہیں۔)

مثلاً: وہابی اسمعیلی دیوبندی بدزبان و بےلگام حسین احمد ٹانڈوی نے جو زبان استعمال کی ہے وہ یقیناً اسی گٹر کے پانی سے دھلی ہوئی ہے جس پر دار العلوم دیوبند بنا ہوا ہے۔ قارئین: چلیں آپ کو بھی دکھادیتے ہیں۔

## ''دار العلوم دیوبند کے گٹر سے دھلی ہوئی زبان والے بدزبان حسین احمد ٹانڈوی کانگریسی کی زبان''

**وہابی اسمعیلی دیوبندی حسین احمد ٹانڈوی اپنے بدنام زمانہ گالی نامہ الشہاب الثاقب میں اعلیٰ حضرت امام اہل سنت کے بارے میں لکھتا ہے:**

(۱) بے حیاء مولف (۲) مولف کذاب (۳) طوق کفر و لعنت اپنی گردن میں ڈالا (۴) رئیس الکذابین (۵) مجدد الضالین (۶) مفتری (۷) گمراہ کنندہ (۸) عقل کا دشمن (۹) لعنۃ اللہ علیا لکاذبین کا طوق اپنے گلے میں ڈالا (۱۰) لعنۃ اللہ فی الدارین (۱۱) طوق لعنت میں گرفتار (۱۲) عذاب الیم کا مستحق (۱۳) تجدید دجالیت (۱۴) دجال زمانہ (۱۵) خائن (۱۶) کج فہم (۱۷) سود اللہ وجھک فی الدارین (۱۸) سلب اللہ ایمانک (۱۹) بریلوی دجال (۲۰) متبعین شیطان (۲۱) مبتدعین دجاجلہ (۲۲) مجدد الدجالین (۲۳) خذلہ اللہ فی الدارین (۲۴) بریلوی چھوٹے بڑے شیاطین الانس و

الجن۔

نوٹ! یہ سب حوالے ''الشہاب الثاقب'' کے مختلف مقامات سے لئے گئے ہیں یہ کتاب ایسی واہیات سے بھری ہوئی ہے۔

وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان آنکھیں کھولے اور اپنے اس گٹر کی زبان والے کو بھی بدزبان کہے اگر وہ الفاظ استعمال کرنے کی وجہ سے استاذ محترم معاذاللہ بدزبان ہیں تو وہابی اپنے اس ٹانڈوی کے بارے میں یقیناوہی کہے گا جو ہم نے کہا ہے کہ اس کی زبان دار العلوم کے گٹر سے دھلی ہوئی تھی اور یہ بدزبانی کی ساری حدیں کراس کر چکا تھا۔

وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان احمدی کی اطلاع کے لئے بیان کرتا ہوں کہ بات اسی ایک بدزبان پر ختم نہیں ہو جاتی بلکہ وہابیہ اسمعیلیہ میں آپ ہی کے اس اصول سے بہت سارے بدزبان موجود ہیں۔

## ''دس سے زائد گٹر سے دھلی ہوئی زبان والے وہابی اسمعیلی''

### وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کے دس سے زائد وہابی اسمعیلی احمدی اکابرین کی مصدقہ کتاب کی زبان بھی دیکھ لیں:

(۱)رضاخانی مذہب کا شجرہ خبیثہ (۲)ملحد وزندیق مولوی احمد رضا بریلوی (۳)دجال اعظم احمد رضا(۴)دجال نقی(۵)ابلیس کے شاگرد فاضل بریلوی(۶) مجسمہ شیطان(۷) خبطی دوراں (۸) احمق زماں (۹)عبداللہ بن سبا یہودی کی اولاد مولوی احمد رضا(۱۰)آدم نما ابلیس(۱۱)بدنام زمانہ(۱۲)بدبخت (۱۳)شیطانی چالوں کا مرکز(۱۴)اعلی حضرت ملعون(۱۵)مکفر المسلمین (۱۶) مکفر الصحابہ(۱۷)انگریز سرکار کی معنوی اولاد مولوی احمد رضا خان۔ (رضاخانی مذہب مختلف مقامات)

قارئین: اگر وہ الفاظ جو استاذ محترم نے بیان فرمائے ہیں ان کی وجہ سے وہ معاذاللہ بدزبان ہیں تو

وہابی اسمعیلی دیوبندی احمدی دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان کو یہ بھی دکھادیجئے اور اس سے کہئے کہ یہاں بھی کچھ لکھ دے۔اگر ہم لکھیں گے تو یہی کہیں گے ان وہابیہ کی زبان بھی اپنے باپ ٹانڈوی کی طرح دارالعلوم دیوبند کے گٹر سے دھلی ہوئی تھی۔

## "گٹر سے دھلی ہوئی زبان والے دارالعلوم دیوبند کے مفتیوں کی مصدقہ زبان"

(۱)احمد رضا اصلاً و نسلاً شیعہ (۲)بدعتی ٹولہ (۳)تقیہ باز احمد رضا(۴)اختر رضا نے اپنے فضول بک لیڈر(۵)مظلامی صاحب کی تحریف و اباطیل و کذبات (۶)ظلامی مظلامی (۷)حرامی ملخصاً(۸) خائن اکبر(۹)دھوکہ اور فریب کاری میں تو رضاخانیوں نے دنیا کے سارے فریب کار اور دھوکہ بازوں کے ریکارڈ توڑ دیئے (۱۰)مصباحی صاحب کو مالیخولیا کا مرض ہو گیا ہے (۱۱) ضدی، متعصب، فریبی(۱۲)رضاخانی علماء عقل سے معذور، فہم و ادراک سے معذور ہیں۔

(فضل خداوندی وغیرہ۔۔کے مختلف صفحات)

یہ الفاظ گند کے اوپر بنے ہوئے دار العلوم دیوبند کے مفتیوں کی مصدقہ کتاب کے ہیں۔وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان ہمیں بھی بتائے کہ ان کے بارے میں کیا کہے گا۔یہ تو واقعی اس کے نزدیک گٹر میں سو سال تک پڑی ہوئی زبان والے ہوں گے۔

## "دوست محمد المعروف وہابی اسمعیلی ساجد خان کی گٹر سے دھلی ہوئی زبان"

**وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد قندھاروی المعروف وہابی دیوبندی ساجد خان لکھتا ہے:**

(۱)رضا کے لونڈے(۲)آباء و اجداد کی پھیلائی ہوئی غلاظت (۳)رضاخانیت کی مٹی پلید (۴) بریلویت کا ایسا منہ کالا (۵)اتنا بڑا بد بخت(۶)ہندی مشرکین (۷)بے ایمان(۸بد دین(۹) بدعتی(۱۰)رضا خانی مشرک(۱۱)شرک کی کھیتی کے کسان(۱۲)مشرکین پاک و ہند علم سے کورے رضاخانی(۱۳)اس دور میں عتل بعد ذالک زنیم کی جیتی جاگتی تصویر بریلویوں کا امام احمد

رضا خان ہے (۴۱) اسے حلالی ثابت کرے (۵۱) ملعون (۶۱) حرامزادے (۷۱) ممتاز قادری نجس مشرک۔ (دفاع اہل جہنم مختلف مقامات)

قارئین: ہم نے یہ صرف چند جملے لکھے ہیں ورنہ ہر وہابی اسمعیلی دیوبندی کتاب ایک گالی نامہ ہوتا ہے، دوسروں کے بارے میں زبان زبان کی رٹ لگانے والوں کی اپنی زبان کیسی ہے سب نے دیکھ لی ہے۔ (ماخوذ حنفیت کے باغی دیوبندی وہابی، جلد ۱، ص ۱۷، ادارہ تحفظ عقائد اہل سنت پاکستان)

## ''وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان اپنے باپ نانوتوی کی طرح صریح جھوٹ بولتا ہے''

**وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان لکھتا ہے:** اس بدزبان رضاخانی نے کتاب کا آغاز حمد و ثناء سے نہیں۔

(بہجۃ الاسرار اور مویدین،۔۔ادارہ تحفظ اہل السنۃ والجماعۃ)

وہابی اسمعیلی دیوبندی نے یہاں اپنے باپ نانوتوی کی طرح صریح جھوٹ بولا ہے کہ استاذ محترم نے اپنی کتاب کا آغاز حمد سے نہیں کیا۔ یہ جاہل آدمی گنگوہی کی طرح ہو کر صفحہ نمبر ۷ پر حمد کو تلاش کر رہا ہے اور پھر جب ہے ہی گنگوہی کی طرح اندھا تو اس کو کیا نظر آئے گا۔ جناب ذلت مآب صاحب پیش لفظ ہی دیکھ لیتے وہاں استاذ محترم نے آغاز اس طرح کیا ہے۔

**استاذ محترم حضرت علامہ ابو حامد رضوی صاحب زید شرفہ لکھتے ہیں:**

بحمد اللہ ہم،۔۔۔ (بہجۃ الاسرار اور مخالفین، ص ۱۳، ادارہ تحفظ عقائد اہل سنت پاکستان)

وہابی دیوبندی تیمی و نجدی، استاذ محترم کی ضربات سے اتنے مبہوت ہو چکے ہیں کہ ان بیچاورں کو کچھ نظر ہی نہیں آرہے اور سمجھ تو ویسے ہی ان کو کچھ نہیں آتا کیونکہ یہ سارے اپنے تھانوی باپ کے احمق ہیں۔ اور جھوٹ بولنے میں یہ اپنے باپ نانوتوی کی طرح ہیں۔ بہر حال استاذ محترم نے پیش لفظ میں اللہ کی حمد کی ہے۔ جہاں تک بسم اللہ نہ لکھنے کی بات ہے تو اس کا جواب مکمل کتاب میں آئے گا لیکن وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان اپنے وہابی کی کتاب ''قہر

حق ''کی ابتداء میں بسم اللہ ہمیں بھی دکھادے۔ ورنہ اس پر بھی چار حرف کرے اور اس پر کالے ابو ایوب کی تقریظ بھی ہے تو اس کو بھی اس میں سے حصہ دے۔ یہ ابھی ایک حوالے کی طرف اشارہ ہے بقیہ بعد میں بیان کئے جائیں گے۔

**وہابی اسمٰعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان لکھتا ہے:** بہرحال آئے ہم آپ کو وہ عیار، مکار دکھاتے ہیں جس کا اصل نام یہاں ہونا چاہئے تھا اس رضاخانی نے اپنی کتاب میں سب سے پہلے جس رضاخانی کا دفاع کیا ہے وہ الیاس عطار ہے اس کے متعلق خلیفہ رضاخانی مفتی اعظم کہتا ہے: (۱) مکروفریب، چھل، دھوکہ بازی، عیاری اور چلاکی سے مرکب بناوٹی اور تصنع آمیز تواضع وانکساری کا مظاہرہ کرتے ہوئے مولوی الیاس ایک طرف ۔۔۔ تو جناب عیار، مکار، دھوکہ باز علامہ ساجد نہیں بلکہ آپ کا ممدوح الیاس عطار ہے اور اسی سے ورثہ میں آپ کو یہ عیاری مکاری ملی ہے۔ (بہجۃ الاسرار اور مویدین، ۔۔ادارہ تحفظ اہل السنۃ والجماعۃ)

**اولا:** وہابی اسمٰعیلی دیوبندی ساجد خان وہ جاہل و بے وقوف انسان ہے جو اپنا لکھا اور کہا بھی یاد نہیں رکھتا۔ اسی وہابی اسمٰعیلی دیوبندی نے بدعتی پیر عزیزالرحمن ہزاروی کے خلیفہ الیاس گھمن کی عزت بچانے کے لئے کالے ابو ایوب کی ''دست ''کا وہ بیڑا غرق کیا کہ آج تک دیوبندیت رو رہی ہے۔ اور اپنے آپ کو ملامت کر رہی ہے۔ اسی طرح وہابی اسمٰعیلی دیوبندی نے جو یہاں حوالہ دیا ہے کہ ہمارے علماء نے آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ باز کہا ہے یا کچھ اور کہا ہے تو یہ بھی اس کی جہالت، حماقت کے ساتھ ساتھ وہی عیاری، مکاری اور دھوکہ بازی ہے کیونکہ اس طرح کے حوالوں کا جواب وہابی اسمٰعیلی پہلے ہی الیاس گھمن کی عزت بچانے کے لئے دے چکا ہے۔ آیئے ہم آپ کو بتاتے ہیں اور وہابی ساجد خان کو یاد دلاتے ہیں۔ چنانچہ استاذ محترم نے ہی اپنی ایک اور لا جواب کتاب ''یہ آئینہ انہی کے لئے ہے ''میں یہ ساری تفصیل نقل کی ہے۔

**آپ لکھتے ہیں:**

دیوبندی مولوی ساجد خان اپنی ایک ویڈیو میں الیاس گھمن کی رسوائی اور اپنوں کے ہاتھوں دھلائی کا جواب دیتے ہوئے کہتا ہے:

**۔۔دیکھئے یہ تمام علماء گھمن صاحب کے ہم عصر ہیں اور علماء نے یہ اصول لکھا ہے کہ ہم عصر علماء اپنے ہم عصر علماء کے بارے میں کوئی رائے دیں کوئی جرح کریں تو وہ جرح قابل قبول نہیں بعض اوقات معاصرانہ چپقلش، بعض اوقات غلط فہمی کی بنیاد پر بھی جرح نقل کر دی جاتی ہے چنانچہ علامہ ذہبی نے اس اصول کو لکھا ہے کہ جو ہم عصر علماء کی جرح ہوتی ہے ہم عصر علماء نے جو اعتراضات کئے ہوتے ہیں وہ قابل قبول نہیں۔**

**۔۔۔میں عرض کر دوں کہ ہم عصر علماء کی جرح اپنے ہم عصر علماء کے بارے میں قابل قبول نہیں ہوتی۔۔**

محمد بن اسحاق کو دجال اور کذاب تک کہا علامہ عبد الحییٔ نے لکھا ہے کہ ان کی یہ جرح ہر گز محمد بن اسحاق کے بارے میں قابل قبول نہیں یہ معاصرانہ چپقلش کی بنیاد پر تھی۔۔۔تو دیکھیں اتنا بڑا امام امام مالک امام محمد بن اسحاق کے بارے میں ایک رائے دے رہا ہے علماء اس رائے کو قبول نہیں کرتے کہ معاصرانہ چپقلش ہے، وفاق المدارس والے یا مولانا احمد لدھیانوی نہ تو امام مالک سے بڑے اور نہ مولانا گھمن محمد بن اسحاق سے گئے گزرے۔

**۔۔اب ان اعتراضات کو ان الزامات کو بھی تمام علماء معاصرانہ چپقلش کہتے ہیں** اور کہتے ہیں کہ ہم علامہ سخاوی کا قول علامہ سیوطی کے بارے میں قبول نہیں کرتے۔اسی طرح غلط فہمی کی بنیاد پر آپ دیکھ لیں۔۔میں چند مثالیں دوں گا۔

(۱)ابن عربی رحمہ اللہ کے خلاف ملا علی قاری نے ایک کتاب لکھی ہے ''الرد علی القائلین بوحدۃ الوجود''، جو رسائل ملا علی قاری جلد ۲ میں اکوڑہ خٹک سے چھپی ہے اس میں ملا علی قاری نے ابن

عربی کے بارے میں لکھا ہے کہ اگر ابن عربی مسلمان ہے تو نہ یہودی کافر ہے اور نہ عیسائی مشرک ہو سکتا ہے اور فی الدرک الاسفل من النار میں ابن عربی ہے۔

اتنا بڑا فتوی دیا ابن عربی کے بارے میں لیکن ہمارے تمام بزرگ ابن عربی کو بھی اپنا بڑا سمجھتے ہیں اور ملا علی قاری کو بھی بڑا مانتے ہیں۔

(۲) آیئے میں آپ کو اس علاقہ کا حوالہ دیتا ہوں شیخ عبد الحق محدث دہلوی نے مجدد الف ثانی علیہ الرحمہ کے خلاف کفر کا فتوی دیا،

لیکن ہم کہتے ہیں کہ یہ معاصرانہ غلط فہمی تھی غلط فہمی کی وجہ سے یہ ہو گیا۔

(۳) ہمارے دار العلوم سے مولانا عبید اللہ سندھی کو نکالا گیا۔

(۴) حال ہی میں مولانا زاہد الراشدی کے خلاف کیا کچھ نہیں لکھا گیا۔

(۵) مولانا زر ولی خان مولانا طارق جمیل کے بارے میں کیا کچھ نہیں کہتے۔

(۶) اور اسی وفاق المدارس کے اندر شیخ الاسلام مولانا تقی عثانی کے خلاف فتوی آچکا ہے کہ یہ بینکوں کے سود کو حلال کر رہے ہیں۔

(۷) مولانا فضل الرحمن کے بارے میں رائے آچکی ہے کہ وہ وفاق المدارس میں دخل اندازی کرتے ہیں۔

**اس لئے اگر آپ ان مسائل کو کھولیں گے کہ فلاں نے یہ کہہ دیا فلاں نے وہ کہہ دیا یہ علماء کی معاصرانہ چپقلش ہے یہ ہر دور میں ہوتا رہا ہے تو پھر مولانا گھمن کا ہی گریباں نہیں پکڑا جائے گا بلکہ ۱۴سو سال کے علماء وفقہا۔۔۔**(ساجد خان کا ویڈیو بیان)

وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف ساجد خان کو شرم کرنی چاہئے اور جو حوالے خود اس کے نزدیک معتبر نہیں ہیں ان کو دے کر اپنی بے وقوف عوام کو مزید بے وقوف نہیں بنانا چاہئے۔ میں وہابی

اسمعیلی دیوبندی سے پوچھتاہوں کہ جو جرح تم نے نقل کر کے بغلیں بجائی ہیں کیا یہ معتبر ہے ؟اگر ہے تو پھر ایک بار پھر گھمن کی عزت تم نے خود ہی داؤپر لگادی اور ساتھ ہی ساتھ اپنے ان تمام علماء کو بھی ذلیل کروادیا جن کے بارے میں تم نے خود ہی اقرار کیا ہے۔اور اگر معتبر نہیں ہے تو یہ حوالے دے کر تم جواب دو گے ؟اور یہی تمہارا جواب ہو گا جو خود تمہارے نزدیک ہی درست نہیں ہے۔؟واہ وہابیہ اسمعیلیہ تیمیہ و نجدیہ واہ۔واقعی استاذ محترم کی ضربات قاہرہ کا بہت گہرا اثر ہوا ہے۔کہ تم سب کچھ بھول گئے اور اپنی ہی کہی ہوئی باتوں کو دار العلوم دیوبند کی چارپائی کے نیچے چھوڑآئے ہو۔

قارئین: یہ ایک حوالہ ہی اس صفحے کے جواب کے لئے کافی ہے اور اسی سے ہی اندازہ ہو جاتاہے کہ وہابیہ احمدیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کیاجواب دینے کی کوشش کر رہے ہیں اور کچھ طرح اپنی عزت بچانا چاہ رہے ہیں۔

## ”وہابی اسمعیلی ساجد خان لعنتی شکل والا،دیوث اعظم،شیطان کابچہ،فسادی،نجدی ،تیمی،شیطان وغیرہ وغیرہ،دیوبندی اقرار“

وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان کے نزدیک معتبر حوالے کے پیش نظر ہم اس کواس کی اپنی اوقات بتاتے ہیں جو خود اسی کے وہابی اسمعیلی دیوبندیوں نے بیان کی ہے۔اب یا تو یہ حوالے کو غیر معتبر کہے گا یاپھر اپنی اوقات اپنے ہی مولویوں سے دیکھ کر خوش ہو گا۔

**وہابی اسمعیلی دیوبندی ثناءاللہ سعد شجاع آبادی اپنی پوسٹ بنام ”حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مقام ان عبارتوں سے بلند ہے“میں لکھتاہے:**

بہتر ہوتا کہ حضرت اوکاڑوی کے برادر زادہ اور ہمارے محترم دوست حضرت مولانا محمود عالم صفدر صاحب اس عبارت کے نیچے وضاحتی حاشیہ لکھ دیتے اور اس مسئلہ کو فیسبکی دان شوروں تک نہ

پہنچنے دیتے اس مسئلے کا اس کے سوا کوئی حل ہمیں سمجھائی نہیں دیتا باقی اس پر ہمارے بہت ہی پیارے دوست مولانا جمیل الرحمان عباسی صاحب نے جو کچھ لکھا بالکل بے فائدہ ہے **اور کراچی والے نام نہاد مناظر اسلام نے جو کچھ فرمایا محض دجل وفریب ہے۔** اس عبارت کو پڑھنے کے بعد پہلا تاثر یہی قائم ہوتا ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے شرابی بیٹے کو امت کے کندھوں پر مسلط کر گئے جس نے آگے چل کر خاندان رسول اور اولاد بتول کو ذبح کروا دیا اب آپ مناظرانہ داؤ پیچ کھیل کر اس عبارت کو مکمل بے غبار قرار دینے پر تل گئے ہیں تو حکیم الامت حضرت تھانوی رحمہ اللہ کی مناظرہ بازوں سے کراہت کی حکمت کھل کر سامنے آگئی ہے **کراچی والے مناظر نے خود "کردار یزید" نامی چیتھڑے میں صاف لفظوں لکھا ہے** کہ "جوانی میں شراب پینے کے عادی تھے جب حضرت معاویہ رض کو محسوس ہوا کہ شرابی ہیں تو ان کی تادیب بھی کی لیکن چونکہ طبعیت سے واقف تھے تو یہ تادیب کافی نرم اور حکیمانہ تھی" (کردار یزید صفحہ ۴)

**لخ لعنت تیری شکل پہ، دیوث اعظم تو آج بریلویوں کے خلاف اپنی مناظرانہ صلاحیتوں کے بل پر دیوبندیوں کی ضرورت بن گیا ہے اور آج اگر تو مر جائے تو احساس کمتری کے مارے ہوئے دیوبندی تجھے بھی اکابر میں شمار کرنے لگیں گے۔** حالانکہ اکابر دیوبند رحمہم اللہ کا تحقیقی موقف یہ ہے کہ یزید کا فسق حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد سامنے آیا جیسا کہ حضرت گنگوہی رحمہ اللہ نے لکھا ہے ! یہاں پر میں اپنے دوستوں بالخصوص مولانا محمد اجود حقانی اور مولانا جمیل الرحمان عباسی حفظہما اللہ (جن سے میرا سالہا سال سے تعلق ہے ) سے بصد احترام وبصد منت سماجت ولجاجت سوال کرتا ہوں کہ کیا ایسی عبارتوں سے سبائیت کا موقف مضبوط نہیں ہوتا؟ اور کیا ایسی عبارات کی موجودگی میں حضرت امیر معاویہ رض کا دفاع عبث نہیں ہو جاتا؟ **آپ لوگ ساجد نقشبندی کے بیان پر پھولے نہیں سما رہے جبکہ وہ بدنصیب تو خود حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے**

**مجرموں کی صف میں کھڑا ہے** بخدا ایسی صورتحال میں نہ تو آپ مودودی کو کوئی طعنہ دے سکتے ہیں اور نہ ہی کسی اور خبیث سبائی کا منہ بند کر سکتے ہیں۔ عرض گزار: ثناءاللہ سعد شجاع آبادی عفی عنہ۔(فیس بک آئی ڈی محمد ثناءاللہ ثناءاللہ سعد، ۱۹/۶/۲۰۲۳)

لیجئے خود وہابی اسمعیلی کی حالت اسی کے دیوبندی نے بیان کر دی ہے۔(۱) یہ لعنتی شکل والا ہے۔ (۲)دیوث اعظم ہے۔(دیوث کسے کہتے ہیں یہ دیوبندی جانتے ہوں گے اور یہ تو اعظم بستی کا اعظم ہے۔ ویسے گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے کے اعتبار سے وہابی اسمعیلی نے بہت بڑے راز کی بات کی ہے ۔)(۳)حضرت امیر معاویہ کا مجرم ہے ۔(۴)دجل وفریب وغیرہ وغیرہ۔ وہابی اسمعیلی اپنے اصولوں سے اپنا گریبان دیکھے۔

**وہابی اسمعیلی دیوبندی انور تاج الماتریدی لکھتا ہے:**

**فسادی کے بچے ساجد خان نجدی شیطان اختلاف ختم ہونے کے بعد تم نے ندیم صاحب اور ہمارے درمیان دوبارہ اختلاف شروع کیا۔** پہلے تو تم ٹیلیفون کا مکالمہ سن لو، منت وزاری تو تمہارا دوست کر رہا ہے اور ٹیلیفون (کال) بھی اس نے کیا تھا کہ بحث ومباحثہ نہیں کرتے۔ محقق مفتی گوہر علی شاہ صاحب نے تو منت وزاری نہیں کی کہ بحث نہیں کرتے بلکہ وہ تو بحث کرنے کیلئے تیار بیٹھے ہیں ۔جو بھی اس مکالمہ کو سن لے گا تو **تمہارے جھوٹے** اور ہمارے سچے ہونے کا پتہ چل جائے گا وگرنہ آکے مفتی صاحب کے سامنے بیٹھ جائے **(لیکن قیامت تک آپ ان کے ساتھ نہیں بیٹھو گے )اور یہ اشاعرہ اور ماتریدیہ کے دشمن اور نجدیت کے کیڑے،** شرح جامی, قاضی، حمد اللہ، سلم وغیرہ کی عبارات پر ان کے ساتھ بحث کر لے۔

**(آپ دیکھ لیں اس جھوٹے شیطان کی پوسٹ کو، پھر ہمیں کہتے ہیں کہ تم تو اختلاف پیدا کرتے ہو)**

(فیس بک آئی ڈی انور تاج الماتریدی، اجون کی پوسٹ)

**مزید ایک اور پوسٹ میں لکھتا ہے:**

اگر یہ کراچی کا شیطان جو خائن نجدی تیمی ہے اور اشاعرہ وماترید یہ کا دشمن ہے صحیح ہو جائے تو ہمارا اختلاف ختم، بڑا شیطان یہی ہے۔ مفتی ندیم صحیح بندہ۔

(فیس بک آئی ڈی انور تاج الماتریدی، اجون کی پوسٹ)

نوٹ: ہمارے پاس یہ پوسٹیں اصل موجود ہیں بلکہ ابھی تک انور تاج الماتریدی کی پوسٹیں اس کی آئی ڈی پر بھی موجود ہیں۔

صرف انہی دو پوسٹوں میں ساجد خان کی جو عزت خود اسی کے وہابی دیوبندی نے کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔ (۱) فسادی کے بچے ساجد خان (۲) نجدی (۳) شیطان (۴) جھوٹے (۵) ساجد خان اشاعرہ اور ماتریدیہ کے دشمن (۶) نجدیت کے کیڑے (۷) جھوٹے شیطان (۸) کراچی کا شیطان (۹) خائن (۱۰) نجدی (۱۱) تیمی (۱۲) بڑا شیطان۔

وہابی اسمعیلی ساجد خان کی ۱۷ صفات ان پوسٹوں میں بیان کی گئی ہیں۔ وہابی اسمعیلی ساجد خان کے بارے میں وہابیہ کا ایک ایک لفظ واقع کے مطابق ہے۔ بہر حال وہابی اسمعیلی ادھر رخ کریں اور دوسرں کے بارے میں بکواس کرنے سے باز آجائیں اگر استاذ محترم کی کتاب کا جواب ان کے پاس نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو اس طرح کی باتیں کر کے اور اپنے ہی گھر کے اصولوں کا خون کر کے مزید ذلیل نہ ہوں۔

**ثانیا:** ہم ایک بار پھر کہتے ہیں وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان کو شرم کرنی چاہئے اور اپنے ہی اصول یاد رکھنے چاہئے۔ ہم ،وہابی اسمعیلی دیوبندی کو اسی کا لکھا ہوا اصول دکھا دیتے ہیں۔

**وہابی اسمعیلی ساجد خان لکھتا ہے:**

عقل کے دشمنو! بالفرض یہ مان بھی لیں کہ دیوبندی آپس میں ایک دوسرے کو کافر کہتے ہیں تو اس سے تمہارا مسلمان ہونا کیسے ثابت ہو گیا؟ مثلاً کوئی کہے کہ مولوی نقی علی خان نے فتوی دیا ہے کہ مولوی احمد رضا گستاخ ہے اور اس کے جواب میں کوئی کہے کہ زید نے فتوی دیا ہے کہ عمرو گستاخ ہے، تو اس سے زیادہ سے زیادہ عمرو کا گستاخ ہونا لازم آئے گا، مولوی احمد رضا پر جو فتوی لگا، وہ تو اب بھی جوں کا توں موجود ہے۔(فضل خداوندی، ص ۲۳، صوت القرآن دیوبند)

بحمد اللہ جواب تو اوپر والے حوالے سے ہی ہو گیا ہے ہم مزید ان کی ذلت میں اضافہ کرنے کے لئے یہ حوالے دے رہے ہیں۔

**وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان کے اسی اصول کے مطابق ہم آئینہ دکھاتے ہیں:**

عقل کے دشمنو! بالفرض یہ مان بھی لیں کہ کسی سنی نے آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ باز کہا ہے تو اس سے تمہارا ایمان دار ہونا کیسے ثابت ہو گیا؟ مثلاً کوئی کہے کہ وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان نے فتوی دیا ہے کہ مولوی قاسم نانوتوی و گنگوہی خبیث و لعنتی و کافر بے حیاء و بے غیرت ہیں اور اس کے جواب میں کوئی کہے کہ گھمن نے فتوی دیا ہے کہ انبیٹھوی و تھانوی بھی مردار ہیں، تو اس سے زیادہ سے زیادہ انبیٹھوی و تھانوی کا مردار ہونا لازم آئے گا، مولوی قاسم نانوتوی و گنگوہی پر جو فتوی لگا، وہ تو اب بھی جوں کا توں موجود ہے۔(بتغیر)

(فضل خداوندی، ص ۲۳، صوت القرآن دیوبند)

ہمیں یقین ہے کہ وہابی اسمعیلی دیوبندی کو جواب مل گیا ہو گا کیونکہ وہ اسی طرح کا کام چاہتے ہیں اور ہم بھی ان کی خواہش پوری کرنے کے لئے تیار ہیں۔

**ثالثا:** استاذ محترم نے وہابی اسمعیلی ساجد خان کو عیار، مکار و دھوکہ باز دلائل سے ثابت کیا ہے جیسا کہ کتاب میں موجود ہے۔اس کی صرف ایک مثال میں اختصاراً بیان کر دیتا ہوں تفصیل کتاب

میں موجود ہے۔ وہابی اسمعیلی نے اعلی حضرت امام اہل سنت پر بددیانتی اور جھوٹ کا الزام محض اس وجہ سے لگایا ہے کہ آپ نے علامہ ذہبی سے علامہ شطنوفی کی توثیق بیان کی اور کتاب بہجۃ الاسرار کا ذکر بھی کیا لیکن بہجۃ الاسرار پر علامہ ذہبی کی جرح نقل نہیں کی۔ اس مقام پر وہابی اسمعیلی ساجد خان نے عیاری، مکاری و دھوکہ بازی سے کام لیا اور اپنے ہی گھر کی کتابوں کو چھپانے اور اپنے وہابیہ کو بچانے کی بھی کوشش کی، جس کے سارے ثبوت کتاب میں موجود ہیں اور اس کے علاوہ بھی اس نے جو حوالے دیئے ان میں کچھ اور ہی تھا اور بعض وہ جن سے اس نے جرح بیان کی وہ اس کو قبول ہی نہیں کرتے وغیرہ وغیرہ۔ انہی باتوں کو عیاری، مکاری و دھوکہ بازی خود وہابیہ اسمعیلیہ نے کہا ہے (حوالہ وقت آنے پر پیش کیا جائے گا) بہر حال وہابی اسمعیلی ساجد خان نے جو کیا تھا وہی استاذ محترم نے بیان کیا ہے۔

اور پھر استاذ محترم نے یہ بھی ثابت کیا کہ اگر اس وجہ سے اعلی حضرت امام اہل سنت پر یہ الزام عائد ہوتا ہے تو شیخ عبد الحق محدث دہلوی علیہ الرحمۃ نے بھی یہی کیا ہے۔ علامہ عبد الحئ لکھنوی نے بھی اسی طرح لکھا ہے تو ان کے بارے میں کیا کہیں گے۔ اور اسی طرح وہابی ذکریا نے بھی یہی کام کیا ہے۔ کیا اس پر بھی یہی فتوی لگے گا۔ اب یہ تو جواب آئے گا تو معلوم ہو گا کہ مزید وہابیہ اسمعیلیہ نے کتنی عیاری مکاری و دھوکہ بازی کی ہے۔ یا پھر جوابات ہی ہضم کر گے ہیں جیسا کہ ان کی عادت ہے۔

**رابعا:** وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف لعنتی شکل والے، دیوث اعظم ساجد خان نے جس طرح نانوتوی والا جوڑ توڑ کا کھیل کھیلا ہے۔ اس سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ ان کے نزدیک اس طرح کے فتوے لگتے ہیں اور جس کے بارے میں جو کہا جائے وہ ثابت کو جاتا ہے۔ تو پھر وہابی اسمعیلی کو اپنے گھر کے فتوے سنبھالنے چاہیے۔

## چکوالی بمقابلہ ہزاروی

وہابیہ اسمعیلیہ کے دو گروہ ہیں ایک قاضی مظہر چکوالی کا ہے اور دوسرا الیاس گھمن کے بدعتی پیر عزیزالرحمن ہزاروی کا ہے اور انہوں نے ایک دوسرے پر جو جو فتوے لگائے ہیں وہابی اسمعیلی دیوبندی ساجد خان نے کبھی خواب میں بھی نہیں دیکھے ہوں گے اگر دیکھ لیتا تو اس طرح کی بکواس نہ کرتا لیکن ہے یہ دیوبندی ہے اور دیوبندی کا کام ہی ذلیل ہونا ہوتا ہے لہذا ہر بار کوئی نا کوئی ایسا کام ضرور کرتا ہے جس کی وجہ سے ذلت ورسوائی کے طوق اپنے گلے میں سجاتا ہے۔ بہر حال ہم وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان کو اس کے گھر کے کرتوت بتاتے بلکہ دکھاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ پہلے ان کے بارے میں اقرار کرلو پھر ہم سے بات کرنا۔ بحمد اللہ ہمیں یہ یقین کامل ہے کہ وہابی دیوبندی اس کا جواب ہی نہیں دے گا ادھر ادھر کی مار کر راہے فرار اختیار کرے گا۔ کیونکہ اگر جواب دیتا ہے تو جو کچھ اس نے لکھا ہے اس سب کا بیڑا غرق ہوتا ہے۔

### ”وہابی اسمعیلی دیوبندی علماء عیار، مکار، دجال اور دھوکہ باز، وہابی دیوبندی اقرار“

**وہابی عبدالرحیم چاریاری لکھتا ہے:**

مذکورہ بالا دجل سے قارئین کو بھی اقبالی گروہ کی اندرونی کیفیت کا بخوبی اندازہ ہو گیا ہو گا۔ مگر اس میں ان کو معذور سمجھنا چاہیئے، کیونکہ جناب احمد رضا خان بریلوی کا طرز وطریقہ شیخ محمد بن علوی مالکی (الیاس گھمن کا پیر ان کو اپنا پیر مانتا ہے از ناقل) اور صوفی اقبال مرحوم (زکریا تبلیغی کا خلیفہ از ناقل) کی وساطت سے ان میں پیوست ہو گیا ہے۔ لہذا مخصوص رضاخانی صفات ان کی طبیعت کا حصہ بن گئی ہیں۔

(مجالس ذکر اللہ کے نام پر علمائے دیوبند کے خلاف سازشیں، ص ۲۸۳، جامعہ حنفیہ فیصل آباد)

**ایک اور مقام پر لکھتا ہے:**

چھٹے باب میں علوی مالکی واقبالی گروہ کے بارے میں متفرق تحریرات ہیں۔ جن سے اس گروہ کے طرز و انداز کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ کس طرح یہ لوگ حوالہ جات میں قطع برید، مخالفین پر الزامات لگانے اور اکابر کی کتابوں میں تحریفات کرنے میں رضاخانی طریقہ پر چل رہے ہیں۔(مجالس ذکر اللہ کے نام پر علمائے دیوبند کے خلاف سازشیں، ص ۶۴، جامعہ حنفیہ فیصل آباد)

اس خبیث النفس اور رذیل الصفات آدمی چاریاری نے ہمارے بارے میں تو اپنے باپ قاسم نانوتوی والا صریح جھوٹ بولا ہے۔ لیکن وہابی اسمعیلی چاریاری کے اس اقتباس سے وہابیہ اسمعیلیہ کے بارے میں اس کا اقرار دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان کے لئے ڈوب مرنے سے کم نہیں ہے۔ وہابی اسمعیلی دوست محمد نے جو صفات ہمارے لئے ثابت کرنے کی کوشش کی ہے اگر بالفرض وہ ثابت ہیں تو وہی صفات خود چاریاری کے اقرار کے مطابق وہابیہ دیوبندیہ ہزارویہ کی بھی ہیں۔ پھر ہزاروی گروہ میں گھمن بھی ہے جو کہ ان صفات سے بدرجہا اتم پہلے سے موصوف ہے اور چاریاری نے مزید تاکید پیدا کردی اور گھمن کو ساجد خان اپنا استاذ مانتا ہے استاذ کی یہ ساری صفات اس تیمی و نجدی ساجد خان میں بھی چاریاری کے اصول سے بدرجہا اتم موجود ہیں اگر استاذ محترم ابو حامد رضوی زید شرفہ نے دلائل سے لکھا ہے تو وہابی بلبلا کیوں رہے ہیں۔

استاذ محترم ابو حامد رضوی زید شرفہ کے دلائل کے ساتھ ساتھ وہابی تیمی نجدی ساجد خان اپنے دیوبندی اصولوں سے بھی دجال، کذاب، عیار، مکار و دھوکہ باز ثابت ہوا۔ یہ ہے وہابیہ اسمعیلیہ پر خدا کی طرف سے مار کہ جو ہمیں کہنے آئے تھے وہی اپنے اصولوں بلکہ اقراروں سے اپنے گلے کا طوق بنا کر گنگوہی و نانوتوی کی طرح خوش ہو رہے ہیں۔

## "الیاس گھمن کا بدعتی پیر ہزاروی خائن، دیوبندی فتوی"

**وہابی عبدالرحیم چاریاری لکھتا ہے:**

اسی طرح کی خیانت مولانا نثار احمد اور مولانا عزیز الرحمن ہزاروی صاحب نے ''قضیہ کا خاتمہ ''میں بھی کی ہیں۔

(مجالس ذکر اللہ کے نام پر علمائے دیوبند کے خلاف سازشیں، ص۳۷۵، جامعہ حنفیہ فیصل آباد)

حوالے تو اور بہت ہیں طوالت کی وجہ سے چھوڑ رہے ہیں۔ ورنہ وہابیہ اسمعیلیہ کی یہ داستان بہت لمبی ہے۔ قارئین: ہم نے جو حوالے دیئے ہیں وہ چکوالی گروہ کی طرف سے تھے ابھی ایک دو ہزاروی گروہ کی طرف سے بھی دیکھ لیں۔

## ''دیوبندی وہابی اسمعیلی علماء جاہل، مفتے، ضدی، مکار، جھوٹے، خائن، عنادی، بدعتی، مکر و تلبیس کرنے والے، دیوبندی اقرار''

**وہابی عبدالحفیظ کے حوالے سے چاریاری دیوبندی لکھتا ہے:**

(۱) مفتی صاحب کی دھوکہ بازی، مفتی صاحب کی جہالت، مفتی جمیل صاحب ''مقطوع الیاء ''مفتی ہیں ایسے ہی ان اجماع بھی ''مقطوع الالف'' ہے۔ (یعنی اجماع سے الف ہٹادیں تو جماع بنتا ہے یعنی یہ سارے وہابی اسمعیلی گنگوہی و نانوتوی والا کام کرتے ہیں۔ یہ ہم نے اپنی طرف سے نہیں لکھا بلکہ دیوبندی مفتی کہہ رہا ہے اگر اس کا یہ مطلب نہیں تو کوئی دیوبندی اس کا مطلب سمجھا دے) (۲) اس کا کھلم کھلا انکار سوائے ضد اور علامہ فیصل آبادی صاحب کی مکاری کے کچھ نہیں۔ (۳) محقق علماء کی شورائی جماعت بنا کر جھوٹ پر مبنی اضافوں سے کتابوں کو بچالیں۔ تاکہ آنے والی نسل ان خائنوں کی خیانتوں کو اکابرین کی طرف منسوب نہ کرے۔ (۴) مفتی عبد القدوس صاحب کو بھی ذکر بالجہر سے صرف اختلاف ہیں نفرت شدیدہ بھی ہے۔ (۵) ضد و عناد کی وجہ سے۔ سلفیوں کو خوش کرنے کے لئے یہ حضرات سلفیوں کے نظریات پھیلاتے ہیں۔ (۶) یہ گروہ ان تلد الامۃ ربتھا کے قبیل سے ہے۔ اور ان کا اکابرین کے نظریات سے دور کا بھی تعلق

نہیں بلکہ محض اپنے مفادات سے ہے۔(۷)راقم بار بار کہتاہے کہ یہ کسی اور کمپنی کے نمائندے ہیں اکابرین دیوبند کے نہیں۔(۸)اس کتاب پر تقریظ لکھنے والوں نے ان عبارتوں کو دیکھا تک نہیں۔اوراس عظیم گناہ اوراپنے اکابر کو بدعتی بنانے میں بڑی ہمت سے شریک ہوگئے۔(۹)ڈاکٹر صاحب اکابر کے راستے پر چلتا ہی نہیں چاہتے۔(۱۰)اب ایک نیا گرہاتھ لگاہے کہ پیسہ دوسروں کا تلبیس و مکر اپنا(۱۱)افسوس کی بات اس میں یہ ہے کہ چند آدمیوں نے اپنے مالی مفادات اور اپنی تشہیری خواہشات اور اپنے حسد پن کی آبیاری علماء دیوبند کے نام سے کی ہوئی ہے۔(۱۲)یہی گر فیصل آبادی علامہ صاحب کے ہاتھ آگیااور ذریعہ اور وسیلہ بھی پاس سرزمین کامل گیا۔مال سلفیوں کانصیب ہونے لگاشاباش بھی ملی اور شہرت بھی نصیب ہوگئی۔(مجالس ذکر اللہ کے نام پر علمائے دیوبند کے خلاف سازشیں،ص۵۸،۵۹،۶۰،جامعہ حنفیہ فیصل آباد)

یہ حوالے بھی ہم نے بہت اختصار کے ساتھ نقل کئے ہیں۔ورنہ وہابی عبدالحفیظ نے جو مٹی چکوالی گروہ کی پلید کی ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔

وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف تیمی نجدی ساجد خان اپنے علماء کے اپنوں کے بارے میں معاملات دیکھ لے اوراس طرح کی بکواسات سے باز رہے۔

## "گکھڑوی گروہ بمقابلہ گکھڑوی وچکوالی گروہ"

وہابی اسمعیلی دیوبندی سرفراز گکھڑوی نے جو بکواسات اہل سنت کے بارے میں کی تھی اس کابدلہ تواس کو خوب مل رہاہوگا لیکن اسی کا بھائی **صوفی عبدالحمید سواتی نے اس سے کہا تھا:**

کیا قوم کولڑانے پر کمر باندھ رکھی ہے! کبھی کسی کام کے موضوع پر بھی لکھ لیا کریں۔

(الشریعہ خصوصی اشاعت بیاد امام اہل سنت،جولائی واکتوبر،ص۳۸۱)

ہم اس قول پر کلام کسی اور مقام پر کریں گے لیکن وہابی اسمعیلی دیوبندی سرفراز گکھڑوی نے قوم کو

لڑانے کا جو کام شروع کیا تھا وہ اب ایک عرصہ ہو گیا ہے کہ اسی کے اپنے گھر میں ہو رہا ہے اور اس کے اپنے بیٹے، پوتے، بھتیجے، نواسے وغیرہ ایک دوسرے کی وہ وہ مٹی پلید کر رہے ہیں کہ الامان و الحفیظ۔

کبھی زاہد الراشدی پر فتوے لگاتے ہیں کبھی اس کے بیٹے اور گکھڑوی کے پوتے عمار خان ناصر پر اور یہ کبھی ان میں سے کسی پر فتوے لگاتے ہیں تو کبھی کسی پر۔ کیونکہ ابھی بات دجال و کذاب، عیار و مکار دوست محمد المعروف تیمی و نجدی ساجد خان کے حوالے واصول پر ہو رہی ہے لہذا ہم اس کے علماء کی درگت گکھڑوی ٹیم کے ان بچے جموروں سے دیکھا دیتے ہیں۔

**وہابی اسمعیلی فیاض خان سواتی کی مصدقہ کتاب میں وہابی دیوبندی عبدالرحیم چاریای کے بارمیں کچھ یوں لکھا ہے:**

(۱) چاریاری کی بد دیانتی۔(۲) طعن و تشنیع، دشنام طرازی اور مکر و فریب کا رویہ۔(۳) فی سبیل اللہ بد اعتمادی اور بد گمانی پیدا کرنے کے لئے کذب بیانی کا سہارا لینا۔(۴) الزام تراشی اور بہتان بازی کا یہ رویہ۔(۵) یہ بے تکا الزام۔(۶) چاریاری صاحب کی اس کذب بیانی اور الزام تراشی بلکہ بہتان بازی۔(۷) چاریاری صاحب کی محدود سوچ و تنگ نظری۔(۸) اس ہیرا پھیری سے کیا مقصود ہے۔(۹) اگر ایسی حرکتوں سے باز نہ آئے تو پھر انہیں کوئی بے وقوف کہے گا، کوئی احمق و جاہل کہے گا کوئی انہیں گندی مکھی کا نام دے۔۔(۱۰) مسخ شدہ صورت پیش کرنے کے لئے جس ایڑی چوٹی کا زور صرف کیا ہے وہ انہی کا خاصہ ہے۔(۱۱) ان حضرات کا وطیرہ یہ ہے کہ باطل قوتوں سے ڈنڈانے ملانے سے کم یہ بات ہی نہیں کرتے۔(۱۲) بات کو یوں توڑ پھوڑ کر پیش کرنے کا سلیقہ غالبا ہمارے مخدوم چاریاری صاحب کی صحبت بافیض کا نتیجہ ہے۔(۱۳) یہ چاریاری نہیں بلکہ یہ آدمی چھتریاری ہے۔(۱۴) شیطانی فریضہ بھی بخوبی سرانجام دیا ہے۔(۱۵) چند بے تکے

اعتراضات بلکہ دجل وافتراء پر مشتمل اتہامات۔(۱۶) طعن و تشنیع، گالی گلوچ، الزام تراشی، بہتان بازی، دشنام طرازی۔(۱۷) غلط بیانی اور چال بازی۔ چار یاری کی کذب بیانی۔(۱۷) شدید بد دیانتی کا مظہر۔(مجلہ صفدر، شمارہ نمبر ۴۳، ستمبر ۲۰۱۴، ص ۲۶، مظہر یہ دار المطالعہ)

ابھی تو ہم نے کچھ بھی بیان نہیں کیا، ان شاء اللہ اسی سے ہی وہابیہ اسمعیلیہ کی چیخیں مریخ پر پہنچی ہوں گی۔ ابھی تو بہت بڑے بڑے باقی ہیں خود سرفراز کی مٹی جو شمس الدین نے پلید کی ہے۔ اسی طرح خالد محمود مانچسٹروی کی جو حالت اس نے کی ہے وہ بھی وہابیہ دیکھ کر کانپ جائیں گے۔ لہذا وہابی اسمعیلی دیوبندی اپنے باپ قاسم نانوتوی والا کھیل ہمارے ساتھ نہ ہی کھیلیں تو اچھا ہے ورنہ جو کچھ ہو گا وہابیہ اسمعیلیہ کے علاوہ ہمارے قارئین کو بھی اندازہ ہو گیا ہو گا۔

وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان کی اطلاع کے لئے بیان کر دیتا ہوں کہ ماقبل کے جو الفاظ وہابی دیوبندی علماء کی شان میں بیان کئے گئے وہ کوئی گالی نہیں ہے بلکہ وہابی فیاض خان سواتی کے نزدیک یہ سارے الفاظ کیا ہیں انہی کی تحریر سے دیکھ لے۔

**وہابی فیاض خان سواتی ماقبل الفاظ بلکہ پوری اس کتاب کے بارے میں لکھتا ہے:**

اس لئے اس کتاب میں قارئین کرام صرف سنجیدہ مدلل پر مغز اور اپنے موضوع پر اصل حقائق ہی ملاحظہ فرما سکیں گے۔(شواہدات بجواب نواز شات، ص ۷، ادارہ نشر واشاعت جامعہ نصرۃ العلوم گوجرانوالہ)

لیجئے وہابیہ کے نزدیک یہ سارے الفاظ سنجیدہ، مدلل وپر مغز ہیں۔ اگر استاذ محترم نے بھی ان میں سے کچھ لکھ دیئے ہیں تو وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کو تکلیف کیا ہے؟ کیا سنجیدہ الفاظ وہابیہ کے نزدیک گالیاں ہیں۔؟ وہابیہ اسمعیلیہ اپنے گھر کے اصول دیکھتے ہوئے جواب دیں ورنہ جواب آں غزل دینا ہمیں بھی آتا ہے۔

**"ضیغم اسلام مناظر اسلام قبلہ سید مظفر حسین شاہ صاحب دامت برکاتہم العالیہ کو خراج تحسین"**

## وہابی اسمعیلی دوست محمد المعروف نجدی وتیمی ساجد خان لکھتاہے:

اسی طرح مظفر حسین شاہ کی اس ''ایرانی سرکس'' کے مناظر عبدالمجید سعیدی کی دھوکہ دہی کے متعلق جلالی کے شاگرد ایک مقام پر یوں اظہار کرتے ہیں: ''مفتی صاحب کا یہاں جزئیں و شقیں بنانا یہ محض دھوکہ ہے''(القول السدید ۲۰۴)علامہ صاحب کو تو ان صفات سے متصف ان شاءاللہ قیامت تک آپ کے اکابر بھی جہنم سے واپس آ کر نہیں کر سکتے البتہ ہم نے خاص آپ کے دو ممدوح حضرات کو خود آپ کے ممدوح حضرات سے ان صفات سے متصف دکھا دیا۔ یاد رہے ہمارے پاس ایسے رضاخانی فراڈیوں ، مکاروں ، دھوکہ بازوں کی ایک فہرست ہے۔۔۔بہجۃالاسرار اور مویدین،۔۔(ادارہ تحفظ عقائد السنۃ والجماعۃ)

وہابی اسمعیلی دیوبندی دوست محمد المعروف ساجد خان اپنے گھر کے عیار ، مکار، کذاب ، خائن ، بددیانت وغیرہ جمع کر کے اپنی قوم کو دکھائے اور بقول کالا ابو ایوب اپنے گھر کا گند صاف کرے۔اور کچھ نہیں تو کم از اپنے ہی اصول پر عمل کر لے۔

اگر وہابیہ اسمعیلیہ کو جواب دینے کا شوق ہے ہی تو انسان کے بچے بن کر دیں اگر بکواسات کریں گے تو جواب میں وہ کچھ دیکھیں گے کہ ان کے آباء نے بھی نہیں دیکھا ہو گا۔وہابیہ اسمعیلیہ کی عادت یہ ہے کہ پہلے بکواس کر لیتے ہیں جب اس بکواس کا جواب ملتا ہے تو پھر کتوں کی طرح بھونکنے لگ جاتے ہیں لہذا جواب دیتے ہوئے پہلے بکواس نہ کریں بلکہ جواب دیں تاکہ بعد میں بھونکنا نہ پڑے۔

بقیہ قبلہ ضیغم اسلام مناظر اسلام مظفر حسین شاہ صاحب کو ہماری طرف سے خراج تحسین ہے کہ آپ نے اس گئے گزرے وقت میں کہ جب نام نہاد پیر اپنی گدی بچانے کے چکر میں اس طرح کے کاموں سے دور ہیں آپ نے کئی ایک محاذ سنبھالے ہوئے ہیں بالخصوص اس دور میں وہابیہ اسمعیلیہ دیوبندیہ کا پورا کنبہ ہی تہس نہس کر کے رکھ دیا ہے اس کا درد و تکلیف ان کی تحریروں میں تو صاف نظر آتا ہے لیکن ان کی نجی مجلسوں میں جو حالت ہوتی ہو گی وہ بھی اسی سے عیاں ہوتی ہے۔ قبلہ شاہ

صاحب نے کسی لومۃ لائم کی پرواہ کئے بغیر ہی دین، مذہب، اور بالخصوص مسلک رضا کی حفاظت کا ذمہ لیا ہوا ہے اور بدمذہبوں کو فی الفور جواب دینا یا علماء کے ذمہ لگا کر ان سے جواب دلانا اس دور میں اور اس انداز میں آپ ہی کا خاصہ ہے اللہ کریم قبلہ شاہ صاحب کو سلامت رکھے، آپ کی خیر و حفاظت فرمائے اور درازئ عمر بالخیر عطا فرمائے اور دنیا و آخرت میں آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے۔

آمین بجاہ طہ و یسین ﷺ